بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُسامہ محمود
ترجمان، القاعدہ برِصغیر

القاعدہ برِصغیر

بیان

بتاریخ: 5_ نومبر ۲۰۱۵ء

اہل دین کی ملک گیر گرفتاریوں وگمشدگیوں، خفیہ ایجنسیوں کے غنڈوں کے ہاتھوں عفت مآب بہنوں کے اغوا، مجاہدین کی پھانسی اور جعلی مقابلوں میں نہتے قیدیوں کی شہادت جیسے واقعات پر بیان۔۔۔

پاکستان پر قابض جرنیلوں اور حکمرانوں سے چند باتیں

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام على إمام المجاهدين محمد وآله وصحبه أجمعين،أمابعد_!

بزدل بن کر چھپاتے کیوں ہو؟

ہم نے جو کچھ کیاہے، جو کچھ کرتے ہیں اور جو کچھ بھی کرناچاہتے ہیں، وہ سب کچھ کہتے ہیں، چھپایا کبھی نہیں ہے، ڈنکے کی چوٹ پر اعلان کرتے ہیں، قوم کے سامنے بتانے سے ہچکچائے کبھی نہیں بلکہ اپنی قوم کو باخبر رکھنے سے ہی فرحت ہوتی ہے، جب تمہارا میڈیا چھپاتا ہے، سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ بناتا ہے تو ہم خود اعلان کرتے ہیں۔ اپنے کام کی تفصیل پوری ذمہ داری کے ساتھ بتادیتے ہیں، کوئی ایک واقعہ، ایک کارروائی ایسی نہیں جو ہم مجاہدین نے کی ہو اور اسے ظاہر نہ کیاہو یا اس پر شرمندہ ہوکر کسی اور کے سر تھوپا ہو۔۔ جس افسر اور تمہارے جس اجرتی قاتل کو بھی مارا من وعن تمہیں اور اپنی قوم کو اس سے باخبر کردیا، علانیہ بتاتے آئے ہیں کہ ہم کیاچاہتے ہیں، کس مقصد کے لیے میدان میں ہیں اور کون ہمارا ہدف ہے۔ مگر تم سچ کا ڈھنڈورہ پیٹ کر سچ بولنے سے شرماتے کیوں ہو؟ قوم کی حفاظت کے نام پر خون بہاکر قوم ہی کے سامنے اس کی ذمہ داری لینے سے جھجکتے کیوں ہو؟ حقائق کو چھپانے اور جھوٹ کو سچ کالبادہ پہنانے میں ہی تمہیں اپنی عزت اور تنخواہ کی حفاظت کیوں نظر آتی ہے؟

پنجروں میں عرصے سے بند نہتے صالح نوجوانوں کو اگر رسیوں سے باندھ کر گولیوں سے چھلنی کرتے ہو اور شہید کرکے ان کی لاشیں پھینک دیتے ہو۔۔ تو پھر بہادر بن کر بتا بھی دیا کرو۔۔ اصول، قانون، عدالتیں اور آئین نامی کھلونے تمہارے اپنے ہاتھ ہی کے توبنے ہوئے ہیں، اگر اپنے ہی ہاتھوں سے ان کی توڑ پھوڑ اور پامالی ہو تو اس میں شرم کیسی اور عار کیوں؟ ڈالر ہے، قوت اور میڈیا ہے پھر بزدلی کے ساتھ جھوٹ، فریب اور دھوکہ کیوں؟ جھوٹی جھڑپوں اور جعلی مقابلوں کے ڈرامے بناکر سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کیوں پیش کرتے ہو؟ جن ماؤں اور بہنوں کا دوپٹہ تک کسی غیر مرد نے نہیں دیکھا تھا، آج تمہارے بدمعاش اور بدکردار اجرتی غنڈے انہیں پکڑ پکڑ کر اغوا کر رہے ہیں۔۔ قوم کی ترقی کے نام پر اگر فتح کے یہ جھنڈے گاڑے جارہے ہیں تو پھر قوم کو سچ بتانے اور حقائق سامنے رکھنے سے تمہاری جان کیوں جاتی ہے؟

Email: usamamahmood148@gmail.com

۲۰۱۳ء میں لاہور کے اندر پانچ نوجوانوں کو ان کے اہل خانہ سمیت تمہارے ایجنسی والوں نے ایک گھر میں محصور کیا، محصور پانچ خواتین میں سے چار حاملہ بھی تھیں، تمہارے کارندوں نے ان سے وعدہ کیا کہ مرد اسلحہ رکھ کر اگر گرفتاری دیدیں تو خواتین اور بچوں کو بحفاظت ان کے رشتہ داروں کے حوالے کر دیں گے۔نوجوانوں نے گرفتاری دے دی، مگر تمہاری ایجنسی کے غنڈے ان خواتین کو دن دہاڑے اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعہ میڈیا میں بھی آیا۔ اب ان نوجوانوں میں سے بعض کو شہید کرنے کی اطلاع ہے، رات کے اندھیرے میں سیلوں سے نکال کر ان کے سروں میں گولیاں ماردی گئیں جبکہ خواتین کہاں گئیں؟ ڈھائی سال سے ان کا کوئی اتا پتا نہیں! رشتہ داروں نے ڈھائی سال بعد جا کر خاموشی توڑدی اور اپنی ان بیٹیوں کا پوچھا تو تمہارے ذمہ دار حکام صاف انکاری ہوگئے، مکر گئے، کہ ان خواتین اور بچوں کا انہیں پتہ تک نہیں بلکہ یہ تو گرفتار ہی نہیں ہوئے ہیں!۔۔۔ تمہارا آپریشن ضرب عضب امریکی میرین کی سرپرستی میں جاری ہے۔ عرب مجاہدین کو امریکی ڈرون نے شہید کیا، ان کی خواتین اور بچوں پر تمہاری فوج نے شیلنگ جاری رکھی، مجبور ہو کر یہ علاقے سے نکلنے لگے تو تمہاری فوج نے ان نہتے ضعفا پر دو دفعہ کمین لگائی، اللہ نے انہیں یہاں بھی بچالیا تو پناہ کی تلاش میں یہ بے چارے وانا سے ٹانک کی طرف نکلے ۔۔ڈرون سروں پر تھا، امریکیوں کے حکم پر تمہاری فوج کا خصوصی دستہ جنڈولہ سڑک پر ان 'خطرناک' دہشت گردوں کو اٹھانے کے لیے آیا، بس میں موجود وانا کی سواریاں گواہ ہیں کہ ان خواتین اور بچوں کو تمہاری بہادر فوج گرفتار کرکے لے گئی۔۔ کس جیل یا کیمپ میں انہیں رکھا گیا؟ کس عدالت میں مقدمہ چلا؟ امریکیوں کے ہاتھوں تم نے انہیں بیچ دیا یا تمہاری فوج کے غنڈوں کی قید میں اب تک یہ خواتین سسک رہی ہیں؟ کس حال اور کس کے رحم وکرم پر ہیں؟ ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں، گرفتاری کی خبر تک بھی میڈیا کے کسی چینل یا کسی اخبار میں نہیں آئی!۔۔۔ عدنان شُکری امریکہ کو مطلوب عرب مجاہد تھے، ان کا جرم جہاد تھا اور گناہ امت مظلومہ کا دفاع تھا، امریکی ڈرون کے سائے میں وانا کے اندر تمہاری فوج نے ان پر چھاپہ مارا، عدنان رحمہ اللہ کو شہید کرکے تمہارے افسروں نے امریکیوں سے شاباش اور انعام وصول کیا جبکہ عدنان رحمہ اللہ کی بیوہ اور بچوں کو پکڑ کر تمہارے یہ فوجی ساتھ لے گئے۔۔ یہ مہاجرہ خاتون کہاں ہیں اور بچے کس حال میں ہیں، کسی کو نہیں پتہ!

کراچی سے پشاور تک پورے پاکستان میں شہر شہر گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے، رات کے اندھیرے میں تمہارے فوجی گھروں کے اندر گھستے ہیں، ایسے نوجوانوں کو گھسیٹ کرلے جاتے ہیں جن کا جرم ان کی دینداری ہے، گناہ اللہ کی کتاب پر عمل ہے اور خطرناکی کی علامت ان کے چہرے پر موجود سنت نبوی ﷺ ہے! کہاں لے جائے جاتے ہیں؟ کس قانون کے تحت کس عدالت میں پیشی ہوتی ہے؟ کسی کو کوئی علم نہیں! میڈیا میں خبر تک تم نہیں آنے دیتے! والدین اور رشتہ دار بولنا چاہیں تو انہیں بھی خاموش رکھنے کے لیے تمہارے کارندے دھمکیاں دیدیتے ہیں۔ نوجوانوں کو گرفتار کرکے پھر غائب کرنے کی شرح میں اس قدر اضافہ ہوا کہ اس دوڑ میں 'ہمارے' پاکستان کا ریکارڈ اسرائیل کے برابر پہنچ گیا!

محض پانچ ماہ کے اندر ڈیڑھ سو سے زیادہ مجاہدین کو پھانسی دی گئی۔ یہ وہ تعداد ہے جنہیں تم جرنیلوں اور حکمرانوں نے علانیہ نام نہاد عدالتوں سے سزائیں دلوائیں جبکہ ماورائے عدالت قتل کی تعداد تو ہزاروں میں پہنچ چکی ہے۔ تمہاری فوج اور ایجنسیوں کے پاس بے شمار نوجوان اور بوڑھے قید ہیں، یہ کب اور کیسے قید ہوئے؟ رشتہ دار، اقرباء اور علاقے کے تمام لوگ جانتے ہیں۔ گرفتاری کی تاریخیں تک انہیں یاد ہیں۔ مگر قید میں موجود ان نہتے جوانوں اور بوڑھوں کو قتل کرکے یہ بتا کر ان کی لاشیں گرائی جاتی ہیں کہ یہ مقابلے میں مارے گئے، ہر دوسرے روز پانچ چھ قیدیوں کی شہادت معمول بن چکی ہے، جھوٹی جھڑپوں اور جعلی مقابلوں میں انہیں مارنے کا یہ ڈرامہ ہر چند دن بعد تم میڈیا میں دے دیتے ہو، ان قیدیوں پر کس عدالت اور کس اصول کے تحت مقدمہ چلا؟ ان کا موقف کیا تھا، جرم کیا تھا؟ یہ کسی کو نہیں بتایا جاتا!

تمہاری خفیہ ایجنسیوں کے اہل کاروں کا گھروں میں گھس کر عفت مآب ماؤں اور بہنوں کو اٹھانے کا سلسلہ بھی تیز تر ہو گیا ہے، یہ بہنیں کہاں چلی جاتی ہیں، کسی کو نہیں پتہ۔۔ میڈیا کا کوئی چینل یا اخبار اس موضوع پر بات نہیں کرتا۔۔ ایسی خاموشی ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔۔ خواتین کے رشتہ دار بولنا چاہیں تو انہیں بھی تم غائب کر دیتے ہو۔۔ ایک نہیں، دو نہیں۔۔ اغوا شدہ ان بہنوں کی تعداد بھی سینکڑوں سے تجاوز کر گئی ہے۔

قوم کی خیر خواہی کا اگر دعوی ہے تو قوم کے سامنے سچ بول کے دکھاؤ!

قوم کے ساتھ اگر ہمدردی کا زعم ہے، اس کے نقصان پر دکھی اور بھلائی پر خوش ہونے کا اگر دعوی ہے تو پھر قوم کے سامنے جھوٹ مت بولو بلکہ سچ، سچ بتا کر رکھ دو۔ بتادو کہ ہم اس ملک میں اسلام نہیں چاہتے ہیں، حیاء اور ایمان ہمارے لیے یہاں ناقابل برداشت ہے، بدکرداری اور بدفعلی قومی سطح پر رواج دینا ہمارا نصب العین ہے اور کفر و لادینیت کا پرچار ہمارا حکومتی ہدف ہے۔ واضح کر دو کہ قوم کو ہوس اور شہوت کے بندوں کا غلام رکھنا ہماری کوشش ہے، شیطانی اور خود غرضانہ ہوس کی خاطر قوم کا دنیاوی سکون تباہ اور اخروی زندگی برباد کرنا ہماری منزل ہے اور اس کے لیے قوم کے بچے بچے کو نفس اور شیطان کا اسیر بنانا ہی ہماری مہم ہے۔ بتادو! اور ڈنکے کی چوٹ پر بتادو کہ اللہ کے دین کے ساتھ دشمنی اور دینداروں کے خلاف جنگ ہمارا منشور ہے!۔ دین کو محض مساجد تک محدود کرنا ہمارا مقصود ہے اور اللہ کی کتاب کو ہوائے نفس کے پجاریوں کے تابع رکھنا ہمارا مقدس آئین ہے۔۔۔ جہاد انبیا کا وظیفہ ہے، عظیم عبادت ہے، قرآن کی سینکڑوں آیات کا نچوڑ اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا واضح اور لاینفک حصہ ہے، پھر اللہ کی شریعت کو اللہ کی زمین پر عملاً حاکم بنانے کے لیے قتال کرنا اس جہاد کی بنیادی شرعی تعریف ہے۔ مگر تم اعلان کر دو کہ جہاد کی ان تعلیمات کو مسخ کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کے اس معنی کو معاشرے سے ختم کرنا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ قوم سے مت چھپاؤ کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف برسر جنگ دشمنوں کا دفاع ہی ہمارا 'جہاد' ہے۔۔۔ بلکہ 'جہاد' کا مطلب ہی ظالموں اور کافروں کی غلامی بتادو، طواغیت کے دفاع کی خاطر اپنی ماؤں اور بہنوں کو اغوا کر کے انہیں غائب کرنا یا امریکیوں کو بیچنا ہی 'جہاد' کا جدید مفہوم سمجھادو! جو اللہ کی شریعت نافذ کرنے کے لئے قدم بڑھائیں، ان کی بستیوں کی بستیاں تباہ کرنا اور ان کے بچوں، بوڑھوں اور جوانوں کو پکڑ پکڑ کر گولیوں سے چھلنی کرنا اپنے اس بین الاقوامی جہاد کی تعریف پڑھادو! بتادو!_ اور بغیر کسی جھجک کے اعلان کرو کہ آقا مدنی ﷺ کی شریعت اور آپ ﷺ کی قائم کردہ معاشرت ہمارے لیے نمونہ نہیں، آپ ﷺ کا عدل و انصاف آج ہمارے لیے مثال نہیں رہا بلکہ نیویارک، واشنگٹن اور پیرس میں قائم حکومت و معاشرت ہماری آئیڈیل ہیں، وہاں کی طرزِ حکومت اور اندازِ معاشرت ہی ہمارے 'اسلامی' اور 'فلاحی' مملکت کا طرز اور انداز ہو گا۔۔ اور اس 'اعلی' منزل تک پہنچنے کے راستے میں آنے والی ہر مزاحمت کو بموں اور میزائیلوں سے اڑانا ہمارا اساسی 'ڈاکٹرائن' ہے!

یہ سو فیصد سچ اور واضح حقیقت بتانے کے بعد تمہارے لیے یہ بھی بتانا پھر کوئی مشکل نہیں ہو گا۔۔ کہ اس ملک میں آئین ہے، قانون ہے، عدالتیں ہیں اور اصول بھی ہیں۔۔ یہاں انسان، بچوں اور خواتین کے 'حقوق' بھی ہیں اور 'آزادئ رائے' کی بھی کھلی چھوٹ ہے۔۔ مگر یہ سب 'حقوق' ان کے لیے ہیں جو دین بیزار ہوں اور یہ 'آزادی' وہی منائے جو اللہ کی شریعت کا نفاذ نہیں چاہتے ہوں ۔ مگر جو بھی آج کے اس دور میں اسلام کی 'دقیانوسیت' کو غالب رکھنے کا ایجنڈا رکھتا ہو، قرآن پر من و عن عمل کا عزم رکھتا ہو، اس کے لیے مکمل بے اصولی ہی ہمارے ہاں اُصول ہیں، ایسے 'خطرناک' شخص کی نہ جان کی عظمت ہے اور نہ عزت کی حرمت ہے۔ ایسے لوگوں کو ختم کرنے، بدنام کرنے اور آئندہ نسلوں کے سامنے عبرت بنانے کے لیے سچ کو جھوٹ بنانا عین سچ ہے اور بدترین ظلم کو عدل دکھانا عین عدل ہے۔۔! یہ بھی کہہ دیجئے کہ چور لٹیرے ڈاکوؤں کے لیے اس ملک میں مقام ہے، حکومت کے ایوانوں تک میں مرتبہ ہے مگر قرآن کے حکم پر جہاد کی عبادت ادا کرنے والوں کے لیے یہاں قول کی آزادی ہے نہ عمل کی۔ سمجھا دیجئے کہ یہاں طوائفوں کے لیے عزت ہے، ملک دولخت کرنے والوں کے لیے پروٹوکول ہیں، قوم کی بیٹیوں کو بیچنے والوں کے لیے انعامات ہیں اور قوم کے دشمنوں کی خاطر اپنوں پر آگ و بارود کی بارشیں برسانے والوں کے لیے ترقیاں اور پلاٹ ہیں مگر مظلوم امت کی خاطر اپنا آج قربان کرنے والے بے لوث مجاہدین کے لیے یہاں 'زیرو ٹالرنس' ہے، ان کے کوئی حقوق نہیں، انہیں خفیہ سیلوں میں

گلنے سڑنے کے لیے بند کر کے غائب کر دیا جائے یا قید سے نکال کر گولیوں سے چھلنی کر کے ان کی لاشیں پھینکی جائیں، آگ و بارود کی بارش برسا کر ان کی بستیوں کی بستیاں صفحہ ہستی سے مٹائی جائیں، ان کی مائیں اور بہنیں اغواء کر کے غائب کی جائیں یا ان پر وحشی، دہشت گرد اور غیروں کے ایجنٹ جیسی جھوٹی تہمت لگائی جائیں ۔۔ یہ سب صرف جائز ہی نہیں ہیں مطلوب ہیں اور ایسے غیر 'منطقی لوگوں' کے خلاف ہماری جنگ کی بنیادی حکمت عملی ہے!

-یہ حق ہے جو دبائے دب نہیں سکتا!

لیکن اگر تم قوم کے سامنے حق نہیں بتاتے ہو، جھوٹ بولنے پر بضد اور قوم کو اندھا بہرا رکھنے پر ہی مُصر ہو تو پھر ماننا پڑے گا تمہیں کہ نہ اس قوم کے ساتھ تم مخلص ہو اور نہ اس ملک سے تمہیں محبت ہے، تمہیں صرف اپنی عیاشیاں اور شاہ خرچیاں عزیز ہیں۔ تمہیں دین قیمتی ہے اور نہ تمہارے ہاں یہاں کے مظلوم عوام کی دنیا کی کوئی حیثیت ہے۔ اپنی اولاد کے بھی تم دشمن ہو اور اس قوم کے بچوں کے بھی تم مجرم ہو۔۔! اگر قوم کا رتی برابر بھی خیال ہوتا تو اس کے سامنے سچ بولنے سے خائف نہ ہوتے، جرأت و بہادری دکھاتے ہوئے سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ بتاتے اور قوم کے دشمنوں کا آلہ کار بن کر اپنے ہی لوگوں کا قتل عام تم نہ کرتے۔ مگر تمہارا یہ جھوٹ، دھوکہ اور فریب کیا حق کو باطل دکھانے میں کامیاب ہو جائے گا؟ قتل و غارت، بمباریوں، گرفتاریوں، اَغواء اور غنڈہ گردی سے یہ مبارک جہاد تم کیا دبا سکو گے؟ یہی تو تمہاری غلط فہمی ہے اور یہی خود فریبی! المرء يقيس على نفسه۔ اپنا اور اپنی فوج کا گمان ان مجاہدین پر کرنا ہی تمہاری سب سے بڑی بے وقوفی ہے۔ مجاہد قافلہ جہاد میں ترقی، مراعات، تنخواہ اور پلاٹوں کے حصول کے لیے شامل نہیں ہوتا بلکہ میدان جہاد میں اترنے سے پہلے ہی اسے اس راستے کے نشیب و فراز بھی پتہ ہوتے ہیں اور شہادت کی صورت میں اپنی منزل بھی اسے خوب معلوم ہوتی ہے۔ اللہ کی رضا اس کا مقصد ہوتا ہے اور اللہ کے دین کو اللہ کی زمین پر غالب کرنے اور اسے تمہارے ظلم سے پاک کرنے کے اس راستے میں قتل ہو جانا مجاہد کی آرزو ہوتی ہے۔ قتل اور قید و بند جیسے حربوں سے جو تم انہیں ڈراتے ہو، اللہ کے راستے میں ایسی آزمائشوں کا آنا مجاہد کے لیے اجر کا باعث اور خوش بختی کی علامت سمجھتا ہے۔ یہ اس قافلہ جہاد کی ہی برکت ہے کہ اس کا سامنا کرتے ہی تمہاری خباثت کھل کر نکل آئی اور یہ ان مجاہدین کا احسان ہے کہ ان کی قربانیوں کی بدولت تمہاری دین دشمنی، وحشت، خود غرضی اور رذالت عام مسلمانوں کی نظروں میں واضح ہو گئی۔ مجاہد بھائیوں کی اسیری و شہادت ہو یا مظلوم بہنوں کی سسکیاں، یہ سب تمہاری دین دشمنی اور قوم کے ساتھ خیانت کا پردہ چاک کر دیتی ہیں۔ جو حقیقت کتابوں میں لکھی گئی ہے اور تقریروں میں بیان ہوئی ہے آج اس کی زندہ اور حقیقی تصویریں قوم خود اپنی آنکھوں سے گلی کوچوں، بازاروں اور تعلیمی درس گاہوں میں چلتی پھرتی دیکھ رہی ہے۔ جتنا تم اس حق کو دباتے ہو اتنا ہی یہ ابھرتا ہے۔ جتنا تم حقائق پر پردہ ڈالتے ہو اتنا ہی یہ حقائق بے پردہ ہو کر تمہارے کفر اور ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کی تحریض دلاتے ہوئے ظاہر ہوتے ہیں۔ کراچی سے خیبر تک ہر وہ مجاہد جسے تم گرفتار کرتے ہو، شہید کر کے اس کی لاش پھینک دیتے ہو یا اپنی عدالتوں سے پھانسی پر لٹکاتے ہو۔۔ ان میں سے ہر ایک کی زندگی کھلی اور روشن کتاب ہے، ان کی گزری زندگی شہادت دیتی ہے کہ یہ نوجوان تمہاری طرح قوم کے دشمن اور عوام کے لٹیرے نہیں تھے، یہ خود غرض اور لالچی نہیں تھے۔۔ بلکہ ہر ایک کا کردار روشن مینار ہے۔ ہر ایک محبت واخوت، خیر خواہی و ہمدردی اور دینداری و للّٰہیت کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔ گلی کوچے، رشتہ داروں اور شناساؤں میں ان عظیم نوجوانوں کا عظیم کردار زندہ رہتا ہے۔ ان کا تقابل جب تمہاری فوج، خود غرض حکمرانوں اور امریکہ غلام بد عنوان جرنیلوں سے کیا جاتا ہے تو لا محالہ اقبالؒ کے یہ شاہین دلوں کے حکمران بن جاتے ہیں۔ یہ محکوم دل بھی پھر میدان جہاد میں کودنے اور تمہارے ظلم و کفر کے خلاف صف آراء ہونے کے لیے تڑپتے ہیں۔ میں خود شاہد ہوں کہ جب بھی تم نے کسی ایک مجاہد کو مارا تو اس کے جاننے والوں میں آئندہ نسل کے بچوں تک کی جہاد سے محبت میں اضافہ ہوا۔ قافلہ جہاد میں ایک کی شہادت دس کی آمد کا سبب بنتی دیکھی ہے اور ایک کی گرفتاری بیسیوں کی زندگیوں میں انقلاب لانے کی وجہ ثابت ہوئی ہے۔

ہمارا چیلنج ہے!

جہاں تک تمہاری ان عدالتوں سے مجاہدین کو مجرم ثابت کرنے اور انہیں پھانسی دلانے کا معاملہ ہے۔ سو یہ تو شرف اور سعادت ہے۔ فخر کی اس سے بڑھ کر کیا بات ہو سکتی ہے کہ الحمد للہ انہیں ان 'عدالتوں' سے عزت اور اکرام کے سرٹیفکیٹ نہیں مل رہے ہیں۔ فرعونی 'انصاف' کے ان کٹہروں میں موسیٰؑ کو عزت و اکرام سے تھوڑی نوازا جاتا۔ فرعون کے کٹہرے میں کھڑے ہو کر اللہ کی زمین پر اللہ کی بادشاہت کا اعلان کرنے والے کی سزا موت رہی ہے! فرعون کے جھوٹ کو جھوٹ کہنے اور موسیٰؑ کے سچ کی تصدیق کرنے والے ساحروں کو 'باعزت' بری نہیں کیا گیا بلکہ انہیں 'نشان عبرت' بنانے کا شوق پورا کیا گیا! دنیا وہی ہے، دربار اور کردار بھی مختلف نہیں ہیں، بس چہرے مختلف ہیں۔ فرعون بھی اللہ سے باغی تھا اور آج کے حکمران اور جرنیل بھی فرعون وقت امریکہ کے غلام ہیں جو اللہ کی رٹ کو چیلنج کیے جا رہے ہیں۔ ایسے میں موسیٰ کی سنت پر عامل ان جوانوں کے خلاف آپریشن در آپریشن ہونا کوئی اچھنبے کی بات نہیں۔ گرفتاریاں اور شہادتیں تو انبیاء کے اس راستے کے نشاں ہیں!

ہمارا چیلنج ہے، خوف خدا رکھنے والے علماء دین ہمارے ان قیدیوں پر بھی کیس چلائیں اور ان جرنیلوں اور حکمرانوں کو بھی قرآنی انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کر دیں۔ مگر آئین پاکستان نامی ڈھکوسلے کے تحت نہیں اور ان کافر اور امریکہ کے غلام حکمرانوں کی رٹ تلے بھی نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کی روشنی اور اللہ کی عملی حاکمیت کے زندہ احساس تلے مقدمہ چلایا جائے، بند کمروں میں بھی نامنظور ہے، کھلے میدان میں پوری قوم کے سامنے شرعی عدالت کی یہ کارروائی ہو۔۔ سو فیصد یقین اور ذمہ داری کے ساتھ کہتے ہیں کہ جرنیلوں کو سولی پر لٹکانے کا فیصلہ ہو گا، حکمرانوں کے سر قلم ہونے کا حکم صادر ہو گا اور جیلوں میں بند سسکیاں لینی والی ان مظلوم بہنوں اور مقہور مجاہدین کو امت کے ہیروز اور ابطال کی سند فراہم ہو گی۔۔

آخری بات۔۔۔انتظار کرو !

بہنوں کی گرفتاریاں، مجاہدین کی پکڑ دھکڑ اور اللہ کے اولیاء کی یہ شہادتیں راہ جہاد کے ہر راہی کو مزید اس راستے پر جماتی ہیں، اس کے دل میں انتقام کا غیظ و غضب بھرتی ہیں اور شہادت کی طرف لپکنے کی تحریض دلاتی ہیں۔ کوئی ایک بہن بھی قید میں ہو یا ایک مؤمن بھی پابند سلاسل ہو، تو اس ایک مظلوم کی خاطر بھی تمہارے خلاف اٹھنا اور تمہارے جبر کے ساتھ ٹکرانا فرض عین ہو جاتا ہے۔ پس یہ مظالم مجاہدین کو مزید حدت اور ولولہ دیتے ہیں اور تمہارے خلاف نئے عزم کے ساتھ انہیں میدان میں اترنے پر اکساتے ہیں، تیرا ظلم روکنے اور تیرے ظالم ہاتھوں کو مروڑنے کے لیے ہر دیندار اور ہر مجاہد ترستا ہے۔ پھر یہ بھی سن لینا! ہماری ماؤں، بہنوں اور بچوں پر ہاتھ اٹھا کر الٹا ہمیں خواتین اور بچوں پر ظلم ڈھانے کی تہمت کسی کام نہیں آئے گی۔۔ ہم اللہ کے اذن سے ظلم کے سامنے اگر کھڑے ہو سکتے ہیں۔ تو ظالم کو پہچاننا اور اس کا ہاتھ توڑنا بھی خوب جانتے ہیں، ان ماؤں، بہنوں اور بھائیوں کا انتقام لینا ہماری ذمہ داری ہے، یہ فرض ہے، ہمارے اوپر قرض ہے مگر ہمارا یہ انتقام مظلوم اور ظالم میں تمیز کرتا ہے اور خواتین و بچوں اور تم جیسے مجرمین میں فرق بھی جانتا ہے۔ پس تمہارے اس ظلم کے نتیجے میں ہماری تلواریں تمہیں ہی ڈھونڈیں گی۔ نہ ادارہ تمہیں بچا سکے گا اور نہ فرار تمہیں کوئی فائدہ دے گی ان شاء اللہ۔ جو افسر اور جو اہلکار بھی ان مظالم میں شریک ہے، اس کو ڈھونڈنا، اسے اس کے کیے کی کڑی سزا دینا اور دوسروں کے لیے نشان عبرت بنانا ہم مجاہدین اللہ کے اذن سے اپنی اولین ترجیح سمجھتے ہیں۔ تمہاری حکومت اور سیکورٹی رہے یا نہ رہے، مجاہدین رہیں گے ان شاء اللہ، اور ہر آنے والا دن اللہ کے اذن سے ان کے موقف کی فتح کا یوم اور قوت میں اضافے کا دن ثابت ہو رہا ہے۔۔۔ پس انتظار کرو ہم بھی انتظار میں ہیں۔۔!

وَاللَّهُ غالِبٌ عَلى أَمْرِهِ وَلكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُون

وصلى الله تعالىٰ على خير خلقه محمد وآله وصحبه أجمعين